اولٰئک الذین ھدی اللہ فبھدٰھم اقتدہ ○

ایضاح الادلہ

از افادات

حجۃ الاسلام مرشد العالم سید الاتقیاء

سیدنا و مولٰنا محمود الحسن صاحب شیخ الہند قدس اللہ سرہ العزیز

ناشر

کتب خانہ رحیمیہ دیوبند یو۔پی انڈیا

بعضے موقع میں انکو بھی پیچھے چھوڑ جاتے ہیں چنانچہ بطور نمونہ آیہ لاریب فیہ کے متعلق جو کچھ مجتہد صاحب نے تحریر فرمایا ہے مفصلاً عرض ہو چکا اس کے بعد جو آٹھ نو مثالیں اسی قسم کی ادلہ کاملہ میں بیان کی گئی تھیں ان سب کے جواب میں مجتہد صاحب نے اسی قسم کی تاویلیں بیان کی ہیں اور جو کوئی تاویل کتب مقلدین سے بہم پہونچی ہے اسکو غنیمت سمجھکر نقل کیا ہے اور ایجاد بندہ سے بھی در گذر نہیں کی اور جن تاویلات کا انکار تھا انکو ہی سر دہرا ہے مثلاً ارشاد المؤمن لا ینجس کی جو تاویل کی ہے اسکا خلاصہ یہ ہے کہ مومن جنبی ایسا ناپاک نہیں ہوتا کہ جس سے مجالسہ و مخالطہ ممنوع ہو حالانکہ انما طہور کی تخصیص کا دفعہ عاشر میں شد و مد کیساتھ انکار کیا ہے اور بعضے موقع پر مجبوری یہ کہا ہے کہ ہمارا مذہب یہ ہے وسنتنا قاضیۃ علی کتاب اللہ ولیس کتاب اللہ بقاضیۃ علی السنۃ جس کا ترجمہ خود ہی فرماتے ہیں یعنی حدیث قرآن پر حاکم ہے اور قرآن حدیث پر حاکم نہیں اور طرفہ یہ ہے کہ خبر متواتر ہی اس حکومت علی القرآن کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ خبر واحد ظنی بھی حاکم علی القرآن ہے سو قطع نظر اس سے کہ یہ قول خلاف عقل و نقل کس طرح قابل قبول نہیں ہو سکتا اس کا کیا جواب کہ حضرت فخر عالم بالتصریح فرماتے ہیں کلامی لاینسخ کلام اللہ و کلام اللہ ینسخ کلامی تعجب ہے کہ آپ تو حدیث قرآن پر بھی حکم فرماتے تھے اور آپ اپنے قیاس و رائے غیر مدلل کے روبرو حدیث کو محکوم کر دیا اور یہ امر آپ کے دعوے اور دیانت سے بہت بعید ہے کہ اپنے جملہ منقولہ کے یا حدیث مذکور کے یا دونوں کے خلاف ظاہر تاویل فرماویں آئندہ آپکو اختیار ہے ہمارا مدعا ہر دو حالت میں حاصل ہے کما ہو ظاہر اور تو اور بعض جگہ بحالت مجبوری جب کوئی جواب مجتہد صاحب کے خیال میں نہیں آیا تو بحالت غیظ و غضب جملہ مقلدین سلف و خلف کی شان میں کلمات کفر و ضلالت بالتصریح استعمال کئے ہیں اور وہ آیات منزلہ فی شان الکفار کا مصداق انکو بنایا ہے دیکھئے استفسار ثانی میں ہم نے مجتہد صاحب سے یہ کہا تھا کہ اول تو کلام الہی میں ہدی للمتقین بلام الاختصاص اسکو مقتضی ہے کہ فاسقوں کو ہدایت ہو نہ کافروں کو پھر ارشاد ان اللہ لا یہدی القوم الکافرین اسکی موید بلکہ نفی ہدایت کافرین میں نفی صریح حالانکہ اکثر احادیث صحیحہ اور تواریخ معتبرہ ہدایت کفار و فساق پر شاہد ہے سو اگر آپکا یہی عمل بالظاہر باقی رہے تو کیا عجیب ہے کہ [illegible] اخبار کو بوجہ تعارض غیر مقبول